سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس کی آٹھ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۸ عمّ ۳۰/۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ	جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے)
الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾	نہ آتی ﴿۱﴾
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾	(یعنی) خدا کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ﴿۲﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾	جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں ﴿۳﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا	اور اہل کتاب جو متفرق (اور مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾	کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ﴿۴﴾
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ خدا کی
لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں
وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿۵﴾	اور یہی سچا دین ہے ﴿۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ	جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی
الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿۶﴾	سب مخلوق سے بدتر ہیں ﴿۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿۷﴾	خلقت سے بہتر ہیں ﴿۷﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ	ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

THE CLEAR PROOF

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Those who disbelieve among the People of the Scripture and the idolaters could not have left off (erring) till the clear proof came unto them,
2. A messenger from Allah, reading purified pages
3. Containing correct scriptures.
4. Nor were the People of the Scripture divided until after the clear proof came unto them.
5. And they are ordered naught else than to serve Allah, keeping religion pure for Him, as men by nature upright, and to establish worship and to pay the poor-due. That is true religion.
6. Lo! those who disbelieve, among the People of the Scripture and the idolaters, will abide in fire of hell. They are the worst of created beings.
7. (And) lo! those who believe and do good works are the best of created beings.
8. Their reward is with their Lord: Gardens of Eden underneath which rivers flow, wherein they dwell for ever.

Allah hath pleasure in them and they have pleasure in Him. This is (in store) for him who feareth his Lord.

أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

خدا اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ اجر اُس کیلئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ۝۸

ع ۲۲

اسرار و معارف

دنیا میں کافر، اہل کتاب اور مشرک سب ہی بہت زیادہ گمراہی میں مبتلا تھے ہر سمت کفر و شرک کے ساتھ جور و ستم چھایا ہوا تھا۔ دنیا کا حال اس قدر بُرا تھا کہ تاریخ انسانی میں کبھی اس سے پہلے ایسا نہ ہوا تھا اور نہ آئندہ کبھی اتنی گمراہی اکٹھی ہو گی کہ اس کو دور کرنے کے لیے ایسی روشنی اور اتنی طاقتور ہدایت کی ضرورت تھی کہ جس طرح ظلم و جور بے مثال تھا اسی طرح رسول بھی لاثانی ہو اور جتنی گہری ظلمت تھی اتنی اور اس سے زیادہ طاقتور نورانیت ہو تب اللہ نے آپ ﷺ کو ایسے رسول کی شان سے مبعوث فرمایا جس نے سارے عالم کو ہمیشہ کے لیے منور کر دیا اور اللہ کی طرف سے اللہ کی کتاب اور صاف ستھرا نظامِ حیات، جو عقیدہ و عمل ہر دور میں پُر نور اور حق کی دستاویز کے طور پر پیش کر دیا جس کے سارے قاعدے اور قانون حق پر مبنی اور مضبوط یعنی ہمیشہ کے لیے ہیں۔

نظامِ اسلام

جس کا کمال یہ ہے کہ ساری انسانیت کے لیے اور سارے زمانوں کے لیے اصول و فروع ارشاد فرما دیئے اور اہل کتاب تو سب مانتے تھے کہ نبی آخر زمان مبعوث ہوں گے اور کہتے تھے ہم ان پر ایمان لائیں گے مگر ایسے بدبخت کہ جب آپ ﷺ مبعوث ہوئے تو واضح دلائل دیکھنے کے باوجود اختلاف کرنے لگے کفار تو بے خبر تھے ہی مگر یہ بدنصیب اپنی کتاب کے حوالے سے جانتے تھے پھر دینِ اسلام نے کوئی ایسی بات نہیں کی کہ کسی ایک فرد یا حاکم سے طاقت چھین کر کسی دوسرے کو مسلط کر دیا ہو بلکہ اس نے تو پورے خلوص کے ساتھ اللہ کی اطاعت کا حکم دیا۔ بالکل سیدھا اور کھرا۔

خلافت

اور حکمرانی کا تصور خلافت سے بدل دیا کہ انسان حاکم نہیں، اللہ کا خلیفہ ہے قوتِ نافذہ ہے مگر اپنی رائے نافذ نہیں کر سکتا صرف اور صرف اللہ کا حکم نافذ کرتا ہے

بدنی عبادات اور عمل میں بھی اور مالی نظام ہو یا بھی کہ اللہ کے حکم کے مطابق ترتیب دیا جائے یہی انسانوں کی بہتری کا مضبوط راستہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کی مخالفت کی اور کفر اختیار کیا وہ خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا دوسرے مشرکین اور کفار میں سے سب کو دوزخ میں جھونکا جائے گا۔

نجات صرف اسلام میں ہے

اسلام نے پوری انسانیت کے لیے حقوق و فرائض کی حد مقرر کر دی ہے اب اس سے تجاوز کرنے والا یا اس کا انکار کرنے والا نجات نہیں پا سکے گا بلکہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہے گا۔ اس لیے کہ اللہ کی خلق میں سب سے بدتر ثابت ہوا اور اپنے کردار کے باعث سب کے لیے مصیبت کا باعث بن گیا۔ دوسری طرف جو لوگ ایمان لائے اور عملاً اس نظامِ حیات کو اپنا لیا وہ بہترین خلائق ہیں کہ ان کی نیکی سے ساری مخلوق پر برکات نازل ہوتی ہیں۔ ان کے لیے اللہ کے پاس خوبصورت ٹھکانے ہیں، بہترین باغات اور بہتی ہوئی ندیاں ہیں، جہاں ہمیشہ رہیں گے اور سب سے بڑی بات کہ اللہ کی رضامندی انہیں نصیب ہوگی اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔

خشیت دل کا فعل ہے

یہ سب کچھ انہی کو نصیب ہوگا جن کو اللہ کی خشیت حاصل ہوگی خشیت دل کا فعل ہے ایسا حال جو دل کو وہ یقین عطا کر دے کہ گویا وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے یا پھر عمل کرتے وقت کم از کم یہ یقین حاصل ہو کہ اللہ تو مجھے دیکھ رہا ہے یہ برکات نبوی ﷺ سے دل کو نصیب ہوتا ہے جو شیخ کامل کی صحبت میں ملا کرتی ہیں۔